ثقافت کے بنیادی عناصر و اجزاء

ثقافت کے بنیادی عناصر و اجزاء ⇐ **ثقافت کے بنیادی عناصر مندرجہ ذیل ہیں۔**

علامات

علامت کسی بھی ایسی چیز کو کہتے ہیں جو ایک کلچر میں بسنے والے لوگوں کے لئے کوئی خاص معنی رکھتی ہو۔ علامات کہیں بھی موجود معاشرتی زندگی کی بنیاد ہوتی ہیں۔ انہی کی وجہ سے قابل فہم معاشرتی تفاعل ممکن ہو سکتا ہے۔ علامت کوئی بھی چیز ہوسکتی ہے مثلا کوئی آواز ، کوئی رنگ، رشتہ کوئی عمارت کسی بھی چیز کا ڈیزائن وغیرہ۔ یہاں یہ بات سمجھنا بہت ضروری ہے کہ کسی خاص علامت کے معنی ہو سکتا ہے کہ کسی دوسرے معاشرے میں مختلف ہوں۔

مثال

مندرجہ ذیل مثال سے علامات کے عمرانی مفہوم کو سمجھا جاسکتا ہے۔ آواز یا الفاظ بطور علامت جیسے اذان چند لفظوں یا جملوں کا مجموعہ ہے مگر مسلمانوں کے لئے یا مسلم آبادی کے معاشروں کے لئے اس کی ایک خاص اہمیت اور مفہوم ہے۔ اگر کہیں اذان ہو رہی ہو تو اس کا مطلب نماز کے لئے بلانا یا پکارنا لیا جاتا ہے مگر ایک ایسا شخص جس نے کبھی اذان نہ سنی ہو تو وہ کبھی بھی اسے سن کر یہ معنی اخذ نہیں کر سکتا۔

ثقافت کی ترسیل اور ترقی میں زبان کا کردار

- زبان کلچر کا ایک اہم اور بنیادی عصر ہے
- کسی بھی کلچر کی ترقی کا اندازہ لگانے کے لئے زبان ایک بہت اہم ذریعہ ہے
- مثلا قدیم یونانی مہذب اور
- پس ماندہ لوگوں میں فرق ان کی زبان کے درجے سے کرتے تھے۔
- مختلف ثقافتوں میں فرق کی ایک بڑی وجہ بھی زبانوں کا فرق ہے۔
- زبان کسی بھی ثقافت کے برقرار رکھنے کے لئے بہت اہم ہے
- ذرا غور کیجئے اگر زبان نہ ہو تو انسان کے سیکھے ہوئے کلچر کا بہت بڑا حصہ اگلی نسل تک منتقل نہ ہو سکے اور
- یہ جوانسانی ترقی ہوئی ہے

انسانی ابلاغ

اس کے لئے شاید مزید ہزاروں سال درکار ہوتے ۔ اصل میں زبان انسانی ابلاغ کے لئے بنائی گئی علامتوں کے ایک مربوط نظام کو کہتے ہیں۔ زبانوں میں موجود فرق صرف تلفظ کی ادائیگی اور الفاظ یا گرائمر تک محدود نہیں ہوتا بلکہ ہر معاشرے میں بولنے کی ایک خاص ثقافت ہوتی ہے مثلاً ماں باپ سے بات ، مذہبی پیشوا سے بات ، چھوٹوں سے بات ، استاد سے بات وغیرہ میں موجود الفاظ کا فرق محض لفظی فرق نہیں بلکہ ثقافت میں موجود ان تمام معاشرتی مذاہب کے معنی اور رتبے کے فرق کو واضح کرتا ہے۔

معمولات اور اسکی اقسام

1. معمولات کسی بھی معاشرے میں کسی خاص تفاعلی صورت (صورتحال) میں افراد سے جڑے متوقع رویہ کو کہتے ہیں۔
2. یہ وہ کردار ہوتے ہیں جس کی مختلف حالات میں لوگ ایک دوسرے سے توقع رکھتے ہیں۔
3. ہر معاشرے میں زندگی گزارنے کے کچھ نہ کچھ اصول مقرر کئے جاتے ہیں۔

انہی اصولوں پر مبنی کچھ معیار (جو کہ لوگوں کے لئے مختلف جگہوں پر ضروری اور عام طور پر متوقع رویہ کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں) کو معاشرتی اعیار کہا جاتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ یہ رویے کسی بھی معاشرے میں بہت عام ہو جاتے ہیں اور پھر لوگ ان سے ہٹ کر بہت ہی کم کوئی رویے اپناتے ہیں۔

معاشرتی معمولات

- یہ معاشرتی معمولات یا اعیار وقت اور

- جگہ کے ساتھ بدل سکتے ہیں۔ مثلاً
- پاکستان کے مختلف علاقوں میں لوگوں کے لباس بول چال ، اور ملنے ملانے میں فرق کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔
- جیسے کچھ جگہوں پر لوگ ملتے ہیں تو ہاتھ ملاتے ہیں کہیں گلے ملا جا ہے اور
- ثقافت کے بنیادی عناصر و اجزاء

کہیں صرف زبان سے سلام کیا جاتا ہے۔ اسی طرح جب ہم کسی کے گھر جاتے ہیں تو اس میں داخل ہونے سے پہلے دروازہ کھٹکھٹانا اور اجازت لینا بھی معمول ہے جو کہ مختلف معاشروں میں مختلف ہو سکتا ہے اسی طرح مسلمانوں میں عید اور دیگر مذہبی تہواروں ، عیسائیوں میں کرسمس اور ایسٹر اور ہندوؤں میں ہولی دیوالی پر نئے کپڑے پہننا عیدی یا تحفے تحائف دینا معاشرتی معمولات میں سے ہے۔

معاشرتی معمولات تین قسم کے ہوتے ہیں۔

- کمزور معمولات
- سخت معمولات
- قوانین

کمزور معمولات

ان عام اور کمزور معمولات کو کہا جاتا ہے جس میں روز مرہ کی عام روٹین کی چیزیں شامل ہوں۔ پاکستان میں تین مرتبہ کھانا کھانا مردوں اور عورتوں کے لباس کے رنگ وغیرہ۔ یہ معمولات ایسے ہیں کہ جن سے ہٹنے پر آپ کا معاشرہ گرو وہ زیادہ ترسخت رد عمل نہیں دکھاتا۔

سخت معمولات

زیادہ سخت اور اہم معمولات کو سخت معمولات کہتے ہیں۔ ان پر معاشرے کا رجحان زیادہ سخت ہوتا ہے اور ان سے ہٹنےپر آپ کا معاشرہ انتہائی سخت رد عمل بھی ظاہر کر سکتا ہے۔

قوانین

قانون اس اصول کو کہتے ہیں جو ریاست رسمی طور پر نافذ کرنے اور ان کی خلاف ورزی پر متعین سزا اور جزا موجود ہو۔

معاشرتی اقدار کی اہمیت اور معاشرہ کی بقاء کیلئے اقدار پر عمل کی ضرورت

اقدار ان اہم اصولوں کو کہتے ہیں جن کو کوئی معاشرہ بہت اہمیت دیتا ہو۔ یہ وہ اصول ہیں جن کی مدد سے کوئی معاشرہ اپنے افراد کے کردار اور رویوں کو کنٹرول کرتا ہے۔ اقدار وہ بڑے اصول ہوتے ہیں جن کی مدد سے معاشرتی معمولات بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً اقدار کی مثالیں ہیں کہ ہمیں کسی کی ذاتی زندگی میں مخل نہیں ہونا چاہیے ہمیں قانون پر عمل کرنا چاہیے ہمیں کمزوروں کا ساتھ دینا چاہیے

ذاتی زندگی

ہمیں بڑوں کی عزت کرنی چاہیے اب جہاں تک بات ہے کسی کی ذاتی زندگی میں دخل اندازی نہ کرنے کی تو معمولات یہ ہیں کہ کسی کی ذاتی چیز اس کی مرضی کے بغیر استعمال نہ کریں اور جب کسی کے گھر جائیں تو دروازہ کھٹکھٹائیں،کسی کا خط نہ کھولیں ۔ دوسری طرف قانون پر عمل درآمد ایک قدر ہے اس کی مثالیں یہ ہیں کہ سڑک پر اجازت سے زیادہ رفتار سے ڈرائیونگ نہ کی جائے۔ ٹریفک سگنل پر عمل درآمد کیا جائے وغیرہ۔

معاشرتی ممنوعات

معاشرتی ممنوعات وہ تمام رویے ہوتے ہیں کہ جن کی معاشرے میں اجازت نہ ہو مثلاً وہ تمام کام جن کو معاشرہ بری نظر سے دیکھتا ہو۔ ان ممنوعات کے بارے میں ہم اپنے بچپن سے لے کر ساری زندگی سیکھتے رہتے ہیں۔ پاکستانی معاشرے میں ممنوعات کی چند مثالوں میں شراب پینا، چوری کرنا اور زنا وغیرہ شامل ہیں ۔

ہم أمید کرتے ہیں آپ کو "ثقافت کے بنیادی عناصر و اجزاء" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں👈🏻

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ